سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

منگل،30-جون2020

(یوم الثلاثہ،8-ذیقعد1441ھ)

سترہویں اسمبلی: بائیسواں اجلاس

جلد 22 : شمارہ 14

975

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 30-جون 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019

1۔ ضمنی مطالبات زر برائے سال 20-2019 پر بحث اور رائے شماری

مطالبہ نمبر 1	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 47 کروڑ 13 لاکھ 27 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 کے صفحات 1 تا 3 ملاحظہ فرمائیں
مطالبہ نمبر 2	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 4 کروڑ 21 لاکھ 98 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 کے صفحات 4 تا 5 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر 3	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 13-ارب 84 کروڑ 76 لاکھ 82 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 کے صفحات 6 تا 14 ملاحظہ فرمائیں۔

976

مطالبہ نمبر4	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو12-ارب 88 کروڑ52لاکھ12ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "خدمات صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات15تا45 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر5	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو6 کروڑ61لاکھ 60ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو- 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات46تا50 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر6	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم8-ارب 15 کروڑ91لاکھ78ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ریلیف" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات51تا52 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر7	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم 65-ارب 78 کروڑ72لاکھ63ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2020کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ" مد غلے اور چینی کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات53تا54 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر8	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو16 کروڑ36لاکھ 60ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "میڈیکل سٹورز اور کوئلے کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات55تا56 ملاحظہ فرمائیں۔

977

مطالبہ نمبر9	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو6-ارب 28 کروڑ18 لاکھ3ہزار 842 روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30- جون2020کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شاہرات وپل" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات57تا144 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر10	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "افیون" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کاصفحہ145 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر11	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30 -جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کاصفحہ146 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر12	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30 -جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کاصفحہ147 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر13	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "رجسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کاصفحہ148 ملاحظہ فرمائیں۔

978

مطالبہ نمبر14	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اخراجات برائے قانون موٹر گاڑیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات149 تا150 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر15	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "دیگر ٹیکس و محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات151 تا152 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر16	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30 -جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "آبپاشی و بحالی اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات153 تا164 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر17	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "انتظام عمومی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات165 تا214 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر18	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "نظام عدل برداشت" کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال20-2019 کے صفحات215 تا218 ملاحظہ فرمائیں۔

979

مطالبہ نمبر19	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30 -جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "جیل خانہ جات وسزا یافتگان کی بستیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات219 تا220 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر20	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30 -جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "عجائب خانہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات221 تا222 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر21	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات223 تا244 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر22	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات245 تا251 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر23	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ماہی پروری" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات252 تا253 ملاحظہ فرمائیں۔

980

مطالبہ نمبر24	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ویٹرینری"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات254تا259 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر25	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "امداد باہمی"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات260تا261 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر26	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30 -جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صنعتیں" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات262تا265 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر27	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30 -جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"متفرق محکمہ جات"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات266تا274 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر28	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سول ورکس"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات275تا279 ملاحظہ فرمائیں۔

981

مطالبہ نمبر29	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"مواصلات"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات280تا286 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر30	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد " ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات287تا288 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر31	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات289تا290 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر32	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سبسڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات291تا292 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر33	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل اداخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرقات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2019-20 کے صفحات293تا319 ملاحظہ فرمائیں۔

982

مطالبہ نمبر34	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 کے صفحات 320 تا 321 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر35	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ڈویلپمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 کے صفحات 322 تا 440 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر36	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد " تعمیرات آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 کے صفحات 441 تا 448 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر37	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30 -جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرکاری عمارات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 کے صفحات 449 تا 460 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر38	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30 -جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے میونسپلٹیز/ خود مختار ادارہ جات وغیرہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 کے صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

2- منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھا جانا

ایک وزیر منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

983

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بائیسواں اجلاس

منگل،30۔جون2020

(یوم الثلاثاء،8۔ذیقعد1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس ہوٹل فلیٹیز لاہور (جسے اسمبلی چیمبر قرار دیا گیا) میں سہ پہر 3بج کر58منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِo

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ
اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫

سورۃ الحُجرات آیات 11 تا 12

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ہی ایک دوسرے کے بُرے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق وبد کردار کہنا بہت ہی برا نام ہے، اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیں (11) اے ایمان والو! زیادہ تر گمانوں سے بچا کرو بے شک بعض گمان (ایسے) گناہ ہوتے ہیں (جن پر اُخروی سزا واجب ہوتی ہے) اور (کسی کے عیبوں اور رازوں کی) جستجو نہ کیا کرو اور نہ پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ اور (اِن تمام معاملات میں) اللہ سے ڈرو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے (12)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

میرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے، کمالِ خلاق ذات اُس کی
جمالِ ہستی حیات اُس کی، بشر نہیں عظمتِ بشر ہے
میرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے، شعور لایا کتاب لایا
وہ حشر تک کا نصاب لایا، دیا بھی کامل نظام اُس نے
اور آپ ہی انقلاب لایا، وہ علم کی اور عمل کی حد بھی
ازل بھی اُس کا ہے اور ابد بھی، وہ ہر زمانے کا راہبر ہے
میرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے، جو اپنا دامن لہو سے بھرلے
مصیبتیں اپنی جان پر لے، جو تیغ زن سے لڑے نہتا
جو غالب آکر بھی صلح کرلے، اسیر دشمن کی چاہ میں بھی
مخالفوں کی نگاہ میں بھی، امیں ہے صادق ہے معتبر ہے

سرکاری کارروائی

بحث

ضمنی مطالبات زر برائے سال 20-2019 پر عام بحث اور رائے شماری

جناب سپیکر: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 میں پہلے مطالبات زر اور پھر کچھ cut motions ہوں گی تو اس حوالے سے ہم یوں کریں گے کہ اپوزیشن کی طرف سے چار cut motions ہیں تو ان کو ہم پہلے کی طرح اکٹھی ہی لے لیں گے اور جو کوئی بھی ان پر بات کرنا چاہے وہ کر لے کیونکہ 4 بج کر 30 منٹ پر گلوٹین اپلائی ہو جائے گی۔ اب ہم کارروائی کا آغاز کرتے ہیں اس میں پہلا مطالبہ زر نمبر 3 پولیس ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! 4 بج کر 5 منٹ ہو گئے ہیں لہٰذا گزارش ہے کہ گلوٹین اپلائی کرنے کا وقت بڑھا کر 5:00 بجے کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! اس کو موقع کی مناسبت سے دیکھ لیں گے کیونکہ time fix ہے۔ آپ دیکھیں کہ اس پر mostly discussion آپ کر چکے ہیں اب وہی repeat ہوتی ہے لہٰذا اس کو مختصر ہی کر لیں تو اچھا ہے کیونکہ اس میں کوئی نئی چیز نہیں ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! 25 منٹ میں سب کیا بات کریں گے لہٰذا آپ 5:00 بجے تک وقت بڑھا دیں۔

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! کوئی بات نہیں سب دو، دو منٹ بات کر لیں مجھے پتا ہے کہ آپ اپنی بات دو منٹ میں کر لیں گے اور 5:00 بجے تک وقت نہیں بڑھا سکتے۔ آپ بات تو شروع کریں ان باتوں میں ہی دو منٹ ضائع ہو گئے ہیں۔

تعزیت

پروفیسر ڈاکٹر خالد چودھری اور علامہ طالب جوہری کی وفات پر دعائے مغفرت

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! پروفیسر ڈاکٹر خالد چودھری COVID-19 کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں اور اسی طرح علامہ طالب جوہری کے لئے فاتحہ خوانی کروا دیں۔

جناب سپیکر: پروفیسر ڈاکٹر خالد چودھری COVID-19 کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں اور باقی بھی جتنے مریض یا ڈاکٹر COVID-19 کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں، قاری صاحب! ان سب کے لئے دعا کروا دیں۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

ضمنی مطالبات زر برائے سال 20-2019 پر عام بحث اور رائے شماری

جناب سپیکر: سب سے پہلے ضمنی مطالبہ زر نمبر 3 بسلسلہ مد پولیس کو لیتے ہیں۔ وزیر خزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر 3 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر 3

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 13۔ارب 84 کروڑ 76 لاکھ 82 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو13۔ارب 84کروڑ76لاکھ82ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2020کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

اس مطالبہ زر پر جناب جہانگیر خانزادہ، جناب افتخار احمد خان، جناب تنویر اسلم ملک، جناب عارف اقبال، خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ، چودھری خوش اختر سبحانی، رانا محمد افضل، جناب ذیشان رفیق، چودھری ارشد جاوید وڑائچ، جناب منان خان، جناب بلال اکبر خان، خواجہ محمد وسیم، چودھری عادل بخش چٹھہ، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب عمران خالد بٹ، جناب محمد توفیق بٹ، چودھری اشرف علی، جناب عبدالرؤف مغل، چودھری وقار احمد چیمہ، جناب قیصر اقبال، جناب اختر علی خان، جناب امان اللہ وڑائچ، چودھری محمد اقبال، جناب عرفان بشیر، محترمہ حمیدہ میاں، جناب صہیب احمد ملک، جناب مناظر حسین رانجھا، جناب لیاقت علی خان، رانا منور حسین، جناب محمد وارث شاد، جناب محمد شعیب ادریس، رائے حیدر علی خان، جناب جعفر علی، جناب محمد صفدر شاکر، جناب ظفر اقبال، جناب محمد طاہر پرویز، جناب علی عباس خان، جناب فقیر حسین، جناب حامد راشد، جناب عبدالقدیر علوی، جناب محمد ایوب خان، میاں اعجاز حسین بھٹی، جناب محمد کاشف، جناب محمد اشرف رسول، میاں عبدالرؤف، میاں جلیل احمد، جناب سجاد حیدر ندیم، جناب سمیع اللہ خان، جناب غزالی سلیم بٹ، جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن، جناب بلال یسین، رانا مشہود احمد خان، خواجہ عمران نذیر، چودھری اختر علی، ملک محمد وحید، خواجہ سلمان رفیق، جناب محمد یاسین عامر، جناب نصیر احمد، ملک سیف الملوک کھوکھر، جناب رمضان صدیق، جناب اختر حسین، رانا محمد طارق، جناب محمد مرزا جاوید، جناب محمد نعیم صفدر، ملک احمد سعید خان، ملک محمد احمد خان، شیخ علاؤالدین، رانا محمد اقبال خان، جناب جاوید علاؤالدین ساجد، چودھری افتخار حسین چھچھر، جناب نورالامین وٹو، جناب علی عباس، میاں یاور زمان، جناب منیب الحق، جناب غلام رضا، جناب نوید علی، جناب کاشف علی چشتی، ملک ندیم کامران، جناب محمد ارشد ملک، جناب نوید اسلم خان لودھی، رانا ریاض احمد، جناب عطاء الرحمان، محترمہ نغمہ مشتاق، جناب شاہ محمد، جناب محمد

یوسف، جناب خالد محمود، میاں عرفان عقیل دولتانہ، جناب محمد ثاقب خورشید، رانا عبدالرؤف، جناب محمد جمیل، جناب زاہد اکرم، چودھری مظہر اقبال، جناب محمد ارشد، جناب ظہیر اقبال، جناب محمد کاظم پیرزادہ، ملک خالد محمود بابر، میاں محمد شعیب اویسی، چودھری محمد شفیق انور، ملک غلام قاسم ہنجرا، جناب اظہر عباس، جناب اعجاز احمد، سردار اویس احمد خان لغاری، محترمہ ذکیہ خان، محترمہ مہوش سلطانہ، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری، محترمہ عشرت اشرف، محترمہ سعدیہ ندیم ملک، محترمہ حنا پرویز بٹ، محترمہ ثانیہ عاشق جبین، محترمہ طٰحیانون، محترمہ اُسوہ آفتاب، محترمہ صبا صادق، محترمہ کنول پرویز چودھری، محترمہ گلناز شہزادی، محترمہ رابعہ نصرت، محترمہ حسینہ بیگم، محترمہ راحت افزا، محترمہ منیرہ یامین ستی، محترمہ رخسانہ کوثر، محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور، محترمہ خالدہ منصور، محترمہ رابعہ احمد بٹ، محترمہ فائزہ مشتاق، محترمہ بشریٰ انجم بٹ، سیدہ عظمیٰ قادری، محترمہ سمیرا کومل، محترمہ راحیلہ نعیم، محترمہ سنبل ملک حسین، محترمہ عنیزہ فاطمہ، محترمہ زیب النسا، جناب خلیل طاہر سندھو، جناب رمیش سنگھ اروڑا، جناب طارق مسیح گل، سید حسن مرتضیٰ، سید علی حیدر گیلانی، جناب غضنفر علی خان، سید عثمان محمود، رئیس نبیل احمد، جناب ممتاز علی اور محترمہ شازیہ عابد کی طرف سے cut motion موصول ہوئی ہے۔ محرک اپنی cut motion پیش کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"13-ارب 84 کروڑ 76 لاکھ 82 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 3 "پولیس" کم کرکے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"13-ارب 84 کروڑ 76 لاکھ 82 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 3 "پولیس" کم کرکے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں اس کو oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: وزیر خزانہ نے اس کٹوتی کی تحریک کو oppose کیا ہے۔ اب ضمنی مطالبہ زر نمبر 4 خدمات صحت کو لیتے ہیں۔ وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر 4 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر4

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک ضمنی رقم جو12۔ارب88 کروڑ52لاکھ12 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"خدمات صحت"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو12۔ارب88 کروڑ52لاکھ12 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "خدمات صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

اس مطالبہ زر پر جناب جہانگیر خانزادہ، جناب افتخار احمد خان، جناب تنویر اسلم ملک، جناب عارف اقبال، خواجہ محمد منشااللہ بٹ، چودھری خوش اختر سبحانی، رانا محمد افضل، جناب ذیشان رفیق، چودھری ارشد جاوید وڑائچ، جناب منان خان، جناب بلال اکبر خان، خواجہ محمد وسیم، چودھری عادل بخش چٹھہ، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب عمران خالد بٹ، جناب محمد توفیق بٹ، چودھری اشرف علی، جناب عبدالرؤف مغل، چودھری وقار احمد چیمہ، جناب قیصر اقبال، جناب اختر علی خان، جناب امان اللہ وڑائچ، چودھری محمد اقبال، جناب عرفان بشیر، محترمہ حمیدہ میاں، جناب صہیب احمد ملک، جناب مناظر حسین رانجھا، جناب لیاقت علی خان، رانا منور حسین، جناب محمد وارث شاد، جناب محمد شعیب ادریس، رائے حیدر علی خان، جناب جعفر علی، جناب محمد صفدر شاکر، جناب ظفر اقبال، جناب محمد طاہر پرویز، جناب علی عباس خان، جناب فقیر حسین، جناب حامد راشد، جناب عبدالقدیر علوی، جناب محمد ایوب خان، میاں اعجاز حسین بھٹی، جناب محمد کاشف، جناب محمد اشرف رسول، میاں عبدالرؤف، میاں جلیل احمد، جناب سجاد حیدر ندیم، جناب

سمیع اللہ خان، جناب غزالی سلیم بٹ، جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن، جناب بلال یٰسین، رانا مشہود احمد خان، خواجہ عمران نذیر، چودھری اختر علی، ملک محمد وحید، خواجہ سلمان رفیق، جناب محمد یاسین عامر، جناب نصیر احمد، ملک سیف الملوک کھوکھر، جناب رمضان صدیق، جناب اختر حسین، رانا محمد طارق، جناب محمد مرزا جاوید، جناب محمد نعیم صفدر، ملک احمد سعید خان، ملک محمد احمد خان، شیخ علاؤالدین، رانا محمد اقبال خان، جناب جاوید علاؤالدین ساجد، چودھری افتخار حسین چھچھر، جناب نورالامین وٹو، جناب علی عباس، میاں یاور زمان، جناب منیب الحق، جناب غلام رضا، جناب نوید علی، جناب کاشف علی چشتی، ملک ندیم کامران، جناب محمد ارشد ملک، جناب نوید اسلم خان لودھی، رانا ریاض احمد، جناب عطاء الرحمان، محترمہ نغمہ مشتاق، جناب شاہ محمد، جناب محمد یوسف، جناب خالد محمود، میاں عرفان عقیل دولتانہ، جناب محمد ثاقب خورشید، رانا عبدالرؤف، جناب محمد جمیل، جناب زاہد اکرم، چودھری مظہر اقبال، جناب محمد ارشد، جناب ظہیر اقبال، جناب محمد کاظم پیرزادہ، ملک خالد محمود بابر، میاں محمد شعیب اویسی، چودھری محمد شفیق انور، ملک غلام قاسم ہنجرا، جناب اظہر عباس، جناب اعجاز احمد، سردار اویس احمد خان لغاری، محترمہ ذکیہ خان، محترمہ مہوش سلطانہ، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری، محترمہ عشرت اشرف، محترمہ سعدیہ ندیم ملک، محترمہ حنا پرویز بٹ، محترمہ ثانیہ عاشق جبین، محترمہ طٰحیٰا نون، محترمہ اُسوہ آفتاب، محترمہ صبا صادق، محترمہ کنول پرویز چودھری، محترمہ گلناز شہزادی، محترمہ رابعہ نصرت، محترمہ حسینہ بیگم، محترمہ راحت افزا، محترمہ منیرہ یامین ستی، محترمہ رخسانہ کوثر، محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور، محترمہ خالدہ منصور، محترمہ رابعہ احمد بٹ، محترمہ فائزہ مشتاق، محترمہ بشریٰ انجم بٹ، سیدہ عظمیٰ قادری، محترمہ سمیرا کومل، محترمہ راحیلہ نعیم، محترمہ سنبل ملک حسین، محترمہ عنیزہ فاطمہ، محترمہ زیب النسا، جناب خلیل طاہر سندھو، جناب رمیش سنگھ اروڑا، جناب طارق مسیح گل، سید حسن مرتضیٰ، سید علی حیدر گیلانی، جناب غضنفر علی خان، سید عثمان محمود، رئیس نبیل احمد، جناب ممتاز علی اور محترمہ شازیہ عابد کی طرف سے cut motion موصول ہوئی ہے۔ محرک اپنی cut motion پیش کریں۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"12۔ارب 88 کروڑ52لاکھ12 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر4 **"خدمات صحت"** کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"12۔ارب 88 کروڑ52لاکھ12 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر4 **"خدمات صحت"** کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے۔

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں اس کو oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: وزیر خزانہ نے اس کٹوتی کی تحریک کو oppose کیا ہے۔اب ضمنی مطالبہ زر نمبر 7 غلے اور چینی کی سرکاری تجارت کو لیتے ہیں۔وزیر خزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر7 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر7

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک ضمنی رقم 65۔ارب 78 کروڑ72لاکھ63 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"غلے اور چینی کی سرکاری تجارت"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم 65۔ارب 78 کروڑ72لاکھ63 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"غلے اور چینی کی سرکاری تجارت"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

اس مطالبہ زر پر جناب جہانگیر خانزادہ، جناب افتخار احمد خان، جناب تنویر اسلم ملک، جناب عارف اقبال، خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ، چودھری خوش اختر سبحانی، رانا محمد افضل، جناب ذیشان

رفیق، چودھری ارشد جاوید وڑائچ، جناب منان خان، جناب بلال اکبر خان، خواجہ محمد وسیم، چودھری عادل بخش چٹھہ، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب عمران خالد بٹ، جناب محمد توفیق بٹ، چودھری اشرف علی، جناب عبدالرؤف مغل، چودھری وقار احمد چیمہ، جناب قیصر اقبال، جناب اختر علی خان، جناب امان اللہ وڑائچ، چودھری محمد اقبال، جناب عرفان بشیر، محترمہ حمیدہ میاں، جناب صہیب احمد ملک، جناب مناظر حسین رانجھا، جناب لیاقت علی خان، رانا منور حسین، جناب محمد وارث شاد، جناب محمد شعیب ادریس، رائے حیدر علی خان، جناب جعفر علی، جناب محمد صفدر شاکر، جناب ظفر اقبال، جناب محمد طاہر پرویز، جناب علی عباس خان، جناب فقیر حسین، جناب حامد راشد، جناب عبدالقدیر علوی، جناب محمد ایوب خان، میاں اعجاز حسین بھٹی، جناب محمد کاشف، جناب محمد اشرف رسول، میاں عبدالرؤف، میاں جلیل احمد، جناب سجاد حیدر ندیم، جناب سمیع اللہ خان، جناب غزالی سلیم بٹ، جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن، جناب بلال یٰسین، رانا مشہود احمد خان، خواجہ عمران نذیر، چودھری اختر علی، ملک محمد وحید، خواجہ سلمان رفیق، جناب محمد یاسین عامر، جناب نصیر احمد، ملک سیف الملوک کھوکھر، جناب رمضان صدیق، جناب اختر حسین، رانا محمد طارق، جناب محمد مرزا جاوید، جناب محمد نعیم صفدر، ملک احمد سعید خان، ملک محمد احمد خان، شیخ علاؤالدین، رانا محمد اقبال خان، جناب جاوید علاؤالدین ساجد، چودھری افتخار حسین چھچھر، جناب نورالامین وٹو، جناب علی عباس، میاں یاور زمان، جناب منیب الحق، جناب غلام رضا، جناب نوید علی، جناب کاشف علی چشتی، ملک ندیم کامران، جناب محمد ارشد ملک، جناب نوید اسلم خان لودھی، رانا ریاض احمد، جناب عطاءالرحمان، محترمہ نغمہ مشتاق، جناب شاہ محمد، جناب محمد یوسف، جناب خالد محمود، میاں عرفان عقیل دولتانہ، جناب محمد ثاقب خورشید، رانا عبدالرؤف، جناب محمد جمیل، جناب زاہد اکرم، چودھری مظہر اقبال، جناب محمد ارشد، جناب ظہیر اقبال، جناب محمد کاظم پیرزادہ، ملک خالد محمود بابر، میاں محمد شعیب اویسی، چودھری محمد شفیق انور، ملک غلام قاسم ہنجرا، جناب اظہر عباس، جناب اعجاز احمد، سردار اویس احمد خان لغاری، محترمہ ذکیہ خان، محترمہ مہوش سلطانہ، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری، محترمہ عشرت اشرف، محترمہ سعدیہ ندیم ملک، محترمہ حنا پرویز بٹ، محترمہ ثانیہ عاشق جبین، محترمہ طٰحیانون، محترمہ اُسوہ آفتاب، محترمہ صبا صادق، محترمہ کنول پرویز چودھری، محترمہ گلناز شہزادی، محترمہ رابعہ نصرت، محترمہ حسینہ بیگم،

محترمہ راحت افزا، محترمہ منیرہ یامین ستی، محترمہ رخسانہ کوثر، محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور، محترمہ خالدہ منصور، محترمہ رابعہ احمد بٹ، محترمہ فائزہ مشتاق، محترمہ بشریٰ انجم بٹ، سیدہ عظمیٰ قادری، محترمہ سمیرا کومل، محترمہ راحیلہ نعیم، محترمہ سنبل ملک حسین، محترمہ عنیزہ فاطمہ، محترمہ زیب النسا، جناب خلیل طاہر سندھو، جناب رمیش سنگھ اروڑا، جناب طارق مسیح گل، سید حسن مرتضیٰ، سید علی حیدر گیلانی، جناب غضنفر علی خان، سید عثمان محمود، رئیس نبیل احمد، جناب ممتاز علی اور محترمہ شازیہ عابد کی طرف سے cut motion موصول ہوئی ہے۔ محرک اپنی cut motion پیش کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"65-ارب 78 کروڑ 72 لاکھ 63 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 7
"غلے اور چینی کی سرکاری تجارت" کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"65-ارب 78 کروڑ 72 لاکھ 63 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 7
"غلے اور چینی کی سرکاری تجارت" کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں اس کو oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: وزیر خزانہ نے اس کٹوتی کی تحریک کو oppose کیا ہے۔ اب ضمنی مطالبہ زر نمبر 9 شاہرات و پل کو لیتے ہیں۔ وزیر خزانہ ضمنی مطالبہ زر نمبر 9 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر 9

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 6۔ارب 28 کروڑ 18 لاکھ 3 ہزار 842 روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"شاہرات و پل"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 6۔ارب 28 کروڑ 18 لاکھ 3 ہزار 842 روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"شاہرات و پل"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

اس مطالبہ زر پر جناب جہانگیر خانزادہ، جناب افتخار احمد خان، جناب تنویر اسلم ملک، جناب عارف اقبال، خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ، چودھری خوش اختر سبحانی، رانا محمد افضل، جناب ذیشان رفیق، چودھری ارشد جاوید وڑائچ، جناب منان خان، جناب بلال اکبر خان، خواجہ محمد وسیم، چودھری عادل بخش چٹھہ، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب عمران خالد بٹ، جناب محمد توفیق بٹ، چودھری اشرف علی، جناب عبدالرؤف مغل، چودھری وقار احمد چیمہ، جناب قیصر اقبال، جناب اختر علی خان، جناب امان اللہ وڑائچ، چودھری محمد اقبال، جناب عرفان بشیر، محترمہ حمیدہ میاں، جناب صہیب احمد ملک، جناب مناظر حسین رانجھا، جناب لیاقت علی خان، رانا منور حسین، جناب محمد وارث شاد، جناب محمد شعیب ادریس، رائے حیدر علی خان، جناب جعفر علی، جناب محمد صفدر شاکر، جناب ظفر اقبال، جناب محمد طاہر پرویز، جناب علی عباس خان، جناب فقیر حسین، جناب حامد راشد، جناب عبدالقدیر علوی، جناب محمد ایوب خان، میاں اعجاز حسین بھٹی، جناب محمد کاشف، جناب محمد اشرف رسول، میاں عبدالرؤف، میاں جلیل احمد، جناب سجاد حیدر ندیم، جناب سمیع اللہ خان، جناب غزالی سلیم بٹ، جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن، جناب بلال یٰسین، رانا مشہود احمد خان، خواجہ عمران نذیر، چودھری اختر علی، ملک محمد وحید، خواجہ سلمان رفیق، جناب محمد یاسین

عامر، جناب نصیر احمد، ملک سیف الملوک کھوکھر، جناب رمضان صدیق، جناب اختر حسین، رانا محمد طارق، جناب محمد مرزا جاوید، جناب محمد نعیم صفدر، ملک احمد سعید خان، ملک محمد احمد خان، شیخ علاؤالدین، رانا محمد اقبال خان، جناب جاوید علاؤالدین ساجد، چودھری افتخار حسین چھچھر، جناب نورالامین وٹو، جناب علی عباس، میاں یاور زمان، جناب منیب الحق، جناب غلام رضا، جناب نوید علی، جناب کاشف علی چشتی، ملک ندیم کامران، جناب محمد ارشد ملک، جناب نوید اسلم خان لودھی، رانا ریاض احمد، جناب عطاءالرحمان، محترمہ نغمہ مشتاق، جناب شاہ محمد، جناب محمد یوسف، جناب خالد محمود، میاں عرفان عقیل دولتانہ، جناب محمد ثاقب خورشید، رانا عبدالرؤف، جناب محمد جمیل، جناب زاہد اکرم، چودھری مظہر اقبال، جناب محمد ارشد، جناب ظہیر اقبال، جناب محمد کاظم پیرزادہ، ملک خالد محمود بابر، میاں محمد شعیب اویسی، چودھری محمد شفیق انور، ملک غلام قاسم ہنجرا، جناب اظہر عباس، جناب اعجاز احمد، سردار اویس احمد خان لغاری، محترمہ ذکیہ خان، محترمہ مہوش سلطانہ، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری، محترمہ عشرت اشرف، محترمہ سعدیہ ندیم ملک، محترمہ حنا پرویز بٹ، محترمہ ثانیہ عاشق جبین، محترمہ طحٰیا نون، محترمہ اُسوہ آفتاب، محترمہ صبا صادق، محترمہ کنول پرویز چودھری، محترمہ گلناز شہزادی، محترمہ رابعہ نصرت، محترمہ حسینہ بیگم، محترمہ راحت افزا، محترمہ منیرہ یامین ستی، محترمہ رخسانہ کوثر، محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور، محترمہ خالدہ منصور، محترمہ رابعہ احمد بٹ، محترمہ فائزہ مشتاق، محترمہ بشریٰ انجم بٹ، سیدہ عظمیٰ قادری، محترمہ سمیرا کومل، محترمہ راحیلہ نعیم، محترمہ سنبل ملک حسین، محترمہ عنیزہ فاطمہ، محترمہ زیب النسا، جناب خلیل طاہر سندھو، جناب رمیش سنگھ اروڑا، جناب طارق مسیح گل، سید حسن مرتضٰی، سید علی حیدر گیلانی، جناب غضنفر علی خان، سید عثمان محمود، رئیس نبیل احمد، جناب ممتاز علی اور محترمہ شازیہ عابد کی طرف سے cut motion موصول ہوئی ہے۔ محرک اپنی cut motion پیش کریں۔

سید حسن مرتضٰی: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"6۔ارب 28 کروڑ 18 لاکھ 3 ہزار 843 روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 9 **"شاہرات و پل"** کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"6-ارب28 کروڑ18 لاکھ3ہزار843 روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر9 **"شاہرات وپل"** کم کرکے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں اس کو oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: وزیر خزانہ نے اس کٹوتی کی تحریک کو oppose کیا ہے۔ اب تقاریر شروع کرتے ہیں۔ اس طرح کرلیں کہ جو معزز ممبران پہلے نہیں بول سکے وہ آج بات کرلیں تاکہ کوئی پوائنٹس رہ گئے ہیں تو وہ highlight ہو جائیں، کوئی فائدہ ہو جائے اور اگر کوئی نئی چیز پوائنٹ آؤٹ ہو گی تو اس سے بہتری آئے گی۔ جناب خلیل طاہر سندھو! آپ شروع کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ

راتیں اپنے ٹوٹے ہوندے ویکھے نیں
تے اپنے سکے کھوٹے ہوندے ویکھے نیں
تے بڑیاں بڑیاں پھنّاں والے لوکو میں
غرضاں اگے لوٹے ہوندے ویکھے نیں

جناب سپیکر! چند دن پہلے سید حسن مرتضیٰ نے اس پر بات کی تھی اور معزز وزیر قانون نے کہا کہ یہ ایک مذاق ہے۔ آج میں تھوڑے وقت میں بات کروں گا۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے جناب محمد بشارت راجہ سے کہوں گا کہ This is constructive criticism. اور جو سچائی ہوتی ہے ہم وہ بیان کرتے ہیں۔ You can challenge me at any stage at any time and wherever you want. وزیر اعلیٰ نے آرڈر دیا کہ baggers کے خلاف operation کیا جائے۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو اور پولیس والوں سے کہا گیا کہ ان baggers کی وجہ سے کورونا پھیل رہا ہے لیکن پولیس والوں نے ان کا ساتھ نہیں دیا۔ آج بھی آپ جس گلی یا سڑک میں جائیں وہاں پر beggars کھڑے ہیں۔

جناب سپیکر! صرف لاہور میں خواتین کے قتل میں کتنا اضافہ ہوا؟ 2019 کے پانچ ماہ میں 41 خواتین کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا اور تین خواتین کے جسم کے ٹکڑے کر دیئے گئے

لیکن پولیس ملزمان کو گرفتار نہ کر سکی۔ گجر پورہ پولیس سٹیشن کی حدود رنگ روڈ سے ایک خاتون کی ٹکڑوں میں نعش ملی اُس کی بھی آج تک کوئی گرفتاری ہو سکی اور نہ ہی کوئی ملزم پکڑا جا سکا۔ ہال روڈ ڈرین سے قتل شدہ خاتون کی دو ٹانگیں ملیں لیکن قاتل آج تک گرفتار نہیں ہو سکا۔ اس سال ماڈل ٹاؤن اور صدر ڈویژن میں عورتوں کا سب سے زیادہ قتل ہوا۔ نشتر کالونی اور اعوان کالونی میں دن دہاڑے آٹھ ڈکیتیاں ہوئیں جس کی وجہ سے تمام لوگ خوف زدہ ہیں۔ ان ڈکیتیوں کے دوران اعوان مارکیٹ میں پولیس پٹرولنگ اور پنجاب پولیس بھی تھی لیکن کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔ اسی سال اقبال ٹاؤن، تھانہ سُندر، برکی اور کاہنہ میں مختلف لوگوں سے جیولری اور نقدی چھینی گئی۔ وقار ہاؤس سُندر سے 3 لاکھ 30 ہزار روپے نقدی اور جیولری کی ڈکیتی کی گئی لیکن کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔ حمزہ ہاؤس کاہنہ میں ایک لاکھ 45 ہزار روپے نقد اور جیولری کی ڈکیتی ہوئی کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔ گلشن راوی، خیبر ہاؤس شاہ زمان سے 40 ہزار روپے نقدی اور جیولری چھینی گئی کوئی بندہ گرفتار نہیں۔ موہنی شاہ سے رحمان نامی شخص کو لُوٹا گیا لیکن کوئی بندہ گرفتار نہیں۔ باٹا پور میں دن دہاڑے رضا نامی شخص کو لُوٹا گیا کوئی ملزم گرفتار نہیں ہوا۔ Certified record کے مطابق اس سال صرف لاہور میں 226 چوریاں ہوئیں۔ چائنا سکیم، لیاقت آباد میں مہنگی ترین گاڑیاں چوری ہوئیں اور اُن میں سے کوئی بھی گاڑی برآمد نہیں ہو سکی۔

جناب سپیکر! اسی سال چائنا سکیم، لاہور میں ڈاکوؤں نے دکاندار سے دن دہاڑے 11 لاکھ 17 ہزار روپے چھین لئے کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔ گجر پورہ میں درخواست اندراج مقدمہ بھی دی گئی لیکن کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ ملت پارک میں عدنان نامی شخص اور اُس کی فیملی سے سات لاکھ روپے لُوٹ لئے گئے کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔ سیدہ کمال ہاؤس، کاہنہ میں گن پوائنٹ پر تین لاکھ 80 ہزار روپے چھین لئے گئے کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔ حفیظ ہاؤس، چوہنگ سے ڈکیتوں نے 2 لاکھ 15 ہزار روپے چھینے۔ عادل ہاؤس قائداعظم انڈسٹریل ایریا، عادل ہاؤس، مغلپورہ، مشتاق ہاؤس، افضل شاہدرہ سے دن دہاڑے رقم لُوٹی گئی۔ اسی طرح حیدریہ ایریا سے طاہر نامی شخص سے دن دہاڑے 20 ہزار روپے اور جیولری، تھانہ لٹن روڈ سے اعجاز نامی شخص سے 12 ہزار روپے، شاہد ہاؤس ملت پارک سے موٹر سائیکل چھینی گئی اور اُس کی CC Footage بھی ہے، جوہر ٹاؤن، نولکھا اور لٹن روڈ سے تقریباً 31 لاکھ روپے لوٹے گئے کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔

جناب سپیکر! لاہور میں شفیق آباد پولیس نے ایک کلو 500 گرام ہیروئن برآمد گی کی مگر اُن سے مُک مُکا کر کے 300 گرام ہیروئن کا پرچہ دیا گیا۔ اسی سال پروفیسر تنذیل اکبر کا قتل ہوا، منسٹر کالونی میں میجر (ر) حسن سیاب خان اور اُن کی بیوی کا قتل ہوا لیکن ابھی تک قاتل گرفتار نہیں ہوئے۔ فیصل ٹاؤن میں خالد نامی شخص قتل ہوا اور پھر گرین ٹاؤن میں اسی فیملی کے چار لوگ قتل ہوئے لیکن اس مقدمہ میں کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔ صرف لاہور میں 294 گاڑیاں اور 645 موٹر سائیکلیں ڈکیتی اور چوری ہوئیں۔ جنوری 2019 سے لے کر جنوری 2020 میں مختلف ڈکیتیوں کے دوران resistance کرنے پر بارہ افراد قتل ہوئے اور پھر اسی ماہ جون میں مختلف ڈکیتیوں کے دوران resistance کرنے پر چار لوگ قتل ہوئے لیکن کوئی شخص گرفتار نہیں ہوا۔

جناب سپیکر! صوبہ بھر میں rape cases کی تعداد 3881 ہے، 1359 child sexual abuse cases, 1126 child abuse cases, 178 violence against women cases, 12600 kidnapping cases, 197 honour killing cases لیکن 2019 میں 88 child sexual abuse cases اور 17 لڑکیوں کے ساتھ rape ہوا، 41 child abuse cases and 22 with minor girls cases لیکن کوئی بندہ گرفتار نہیں۔ قصور میں 75 child abuse cases, 41 child sexual abuse cases اسی طرح شیخوپورہ میں 69 child abuse cases and 52 child sexual abuse cases لیکن کوئی بھی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔ شیخورہ پورہ میں 31 چھوٹے بچوں کے ساتھ زیادتی ہوئی لیکن کوئی شخص گرفتار نہیں ہوا۔ گوجرانوالہ میں 42 child abuse cases, 77 child sexual abuse cases اسی طرح آپ کے شہر گجرات میں 41 child abuse cases and 22 child sexual abuse cases۔ پاکپتن میں 14 child abuse cases۔

جناب سپیکر! 18-2017 کے مقابلے میں یہ ratio 55 percent increase کر گئی۔ رحیم یار خان میں 28 child abuse cases and 52 child sexual abuse cases, 27 minor girls cases۔ وہاڑی میں one minor girl case، جھنگ میں ایک کیس اسی طرح فیصل آباد میں زیادتی، قتل اور 12 سال کے خواجہ سراء کو قتل کیا گیا لیکن کوئی بندہ گرفتار نہیں ہوا۔

جناب سپیکر: جناب خلیل طاہر سندھو! یہ ساری چیزیں آگئی ہوئی ہیں۔ آپ کے ساتھی سید حسن مرتضٰی نے بھی بات کرنی ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں صرف ایک آخری بات کرنا چاہتا ہوں کہ میرے پاس بہت سارا certified record with FIR's ہے اور جو FIRs نہیں ہوئیں اُن لوگوں کے نام اور وزیر قانون نے فرمایا تھا کہ کوئی ایسی بات کریں جو بڑی serious بات ہو اور جس پر ہم واقعی کام کر سکیں۔

جناب سپیکر: آپ کے پاس اس کا سارا ریکارڈ ہے؟ آپ FIRs کی ایک ایک کاپی اجلاس کے بعد وزیر قانون کو دے دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ وہ cases ہیں جو درج نہیں ہو سکے اور جو cases درج ہوئے ہیں وہ بھی میرے پاس ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! معزز ممبر جناب خلیل طاہر سندھو میرے قابل احترام بھائی ہیں میں ان سے ان تمام cases کی تفصیل لے لیتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ یہ ایک کیس بھول گئے ہیں ماڈل ٹاؤن واقعہ کے قاتل بھی ابھی تک گرفتار نہیں ہوئے۔ ذرا اُن کا بھی ذکر فرما دیں وہ جانور نہیں تھے بلکہ انسان ہی تھے جو ماڈل ٹاؤن واقعہ میں قتل ہوئے تھے لہٰذا اُن کے قاتلوں کو بھی گرفتار ہونا چاہیے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میرا مطلب ہرگز یہ نہیں تھا جو وزیر قانون نے محسوس کیا ہے۔ I have a lot of respect for him.

جناب سپیکر: وزیر قانون نے تو صرف یاد کرایا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! وزیر قانون نے غلط طریقے سے یاد کرایا ہے۔ ساہیوال واقعہ بھی تو ہوا تھاناں! انہوں نے ساہیوال واقعہ میں 10 کروڑ روپیہ دے کر صلح کرائی تھی وہ بھی تو انسان ہی تھے جو قتل ہوئے تھے۔

لگا کے آگ شہر کو یہ بادشاہ نے کہا
اُٹھا ہے آج دل میں تماشے کا شوق بہت
جُھکا کے سر سبھی شاہ پرست بول اُٹھے
حضور کا شوق سلامت رہے شہر اور بہت

جناب سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! گزارش اے کہ میں پورے بجٹ دے وچ اپنے وزیر صاحب دی کافی توجہ دوائی کہ میرے ضلع ول توجہ کر لین۔ پنجاب دے اوہناں اضلاع وچ جتھے حزب اختلاف دی نمائندگی اے اوہناں سڑکاں تے اوہناں پُلاں دے اُتے وی توجہ دے لین۔ اجے تک کوئی خاطر خواہ پیشرفت نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر! میں کوشش کراں گا کہ پنجاب دی 50 فیصد آبادی جنہاں نے حزب اختلاف نُوں ووٹ دے کے اسمبلی دے وچ بھیجیا اے میں اوہناں دی طرفوں on the floor of the House منت کراں گا کہ خدارا، خدارا کُجھ نا کُجھ تے ساڈے ول وی لا دیو۔ اَسیں وی اس سوسائٹی دے tax payer آں، اَسیں وی تہاڈے بِھرا آں۔ اللہ کرے تُسیں ایدھر نا آؤ، اَسیں تہاڈے نال ادوھر جایئے آ جا کدیں تے بہتر اے اَسیں وی کوئی اچھیاں یاداں تہاڈے نال رکھیئے۔

جناب سپیکر! میں جناب دی وساطت نال وزیر صاحب دی توجہ دلاواں گا 2008 والی حکومت دی طرف پاکستان پیپلز پارٹی نے پاکپتن، منچن آباد دے درمیان دریا اُتے پُل دا کم مکمل کرایا سی تے اُوہ پُل اَج وی بابا فریدؒ دے ناں توُن منسوب اے۔ اُس پُل تو پہلاں پاکپتن توں لے کے دریا دے اُس پُل تک سڑک اَج تک نہیں بَن سکی۔ حکومت اُس سڑک نُوں بنا دیوے تے

اوہناں لوکاں دا بہت وڈا مسئلہ حل ہو جائے گا، میں حکومت دا بڑا مشکور ہو واں گا۔ میرا اوہ حلقہ نئیں اے لیکن اوتھوں دے لوکاں نے request کیتی اے کہ تُسیں گل کر دے جے، تے ساڈی سڑک دی گل وی کر دینا اس واسطے میں اِہ عرض کر دتی اے۔

جناب سپیکر! ضمنی بجٹ دے اندر اتنی وڈی رقم رکھنا میں سمجھنا آں کہ ساڈی حکومت دیاں ترجیحات نئیں نیں اس لئی اوہناں نُوں اُلجھن جئی محسوس ہوندی اے کہ سابقہ ادوار دے وچ سڑکاں تعمیر ہوندیاں رہیاں۔ میٹرو بس تے اورنج ٹریناں چلدیاں رہیاں پر اوہناں دی ترجیحات وچ ایہہ شامل نئیں کہ اوہ سڑکاں ول توجہ دین گے تے جیہڑا پیسا اوہ رکھ رئے نیں ایس pandemic دے ہوندیاں ہویاں اوہ کجھ کرن گے۔

جناب سپیکر! میں کل وی عرض کیتی سی کہ قبرستاناں دیاں چار دیواراں تے نویں آفیسرز کلب بناون دیاں ترجیحات نیں پر میں سمجھنا آں کہ ساڈی عوام اس قسم دیاں فضول خرچیاں دے متحمل نئیں۔ اگر اینہاں نوں ایہہ رقم وی دے دتی گئی تے ایہہ اوس نوں وی ضائع کر دین گے۔

جناب سپیکر! میری گزارش اے کہ میرے ضلع دے اندر main چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ اِک وقت وِچ کراچی توں خیبر تک link کر دی سی، اج موٹروے بنن نال اوہدی ضرورت کجھ گھٹی ضرور اے پر بڑی اہم سڑک اے۔ اوہ 35/30 کلومیٹر دا ٹوٹا بالکل ای تباہ ہو چکیا اے تے اوہدے تے travel کرنا مشکل ای نئیں بلکہ ناممکن ہو چکیا اے۔ چنیوٹ فیصل آباد سڑک جیہڑی اوکاڑہ توں خوشاب، میانوالی تے اگے تک جاندی اے اوس سڑک تے اِنّی ٹریفک اے کہ آئے دن حادثات ہوندے نیں۔ چنیوٹ توں پتھر تے ریت دے بھرے گیارہ ہزار ٹرک روزانہ گزردے نیں جیہدی وجہ توں لوگ روزانہ حادثات دا شکار ہوندے نیں، اموات وی ہوندیاں نیں تے لتّاں باہواں وی ٹٹدیاں نیں ایس لئی kindly اوس سڑک ول توجہ کر لین۔ ایس توں علاوہ کل میں ضمنی بجٹ پڑھدیا دیاں تے کافی چیزاں عرض وی کیتیاں سن پر مینوں اپنے منسٹر مواصلات و تعمیرات تے رحم آ رہیا سی کہ اوس ویچارے دے شہر دی وی کوئی سڑک نئیں سی۔ ایہہ کجھ منسٹر تے کجھ مینوں وی فنڈز دے دین تاکہ مواصلات و تعمیرات بہتر طریقے نال کم کر سکے۔ اوہ ویچارے وزیر صاحب بول نئیں سکدے پر واقعی اوہناں دی حالت قابل رحم جے۔ بے شک تسیں ساری کتاب

پڑھ لوو اوہناں دے شہر دا کوئی ناں نئیں اے۔ اسیں چاہنے آں کہ حکومت کھلوتی روے پر ایہہ حکومت اپنے بھار نال ای ڈگدی جاندی اے۔

جناب سپیکر! اسیں نئیں چاہندے کہ جمہوریت کمزور ہووے، جمہوری نظام de-rail ہووے پر جدوں تک ایہہ خود کوشش نئیں کرن گے اودوں تک ایہہ نظام مضبوط نئیں ہو سکدا۔ میں زیادہ ٹائم نئیں لواں گا کیوں جے میرے ہور دوستاں نے وی گل کرنی اے۔

جناب سپیکر! میں ایہہ ای گزارش کراں گا کہ اپوزیشن دے حلقیاں ول ضرور توجہ دینی چاہیدی اے۔ بڑی مہربانی

جناب سپیکر: شکریہ۔ جناب محمد ارشد ملک!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آج گورنمنٹ کی طرف سے پیش کئے جانے والے ضمنی بجٹ پر مطالبات زر کو میں oppose اس لئے کرتا ہوں کیونکہ گورنمنٹ نے ایسی کوئی سکیم، کوئی کارنامہ یا کوئی ایسا incentive نہیں دیا جو پبلک کی بہتری کے لئے ہو۔ یہ tax payers کا پیسا ہے جس کو عوام کی بہتری کے لئے خرچ کرنا چاہئے تھا نہ کہ یہ رقم ان کے اللوں تللوں پر اڑا دی جائے۔ ہم سنتے تھے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی گورنمنٹ کو پُل اور سڑکیں بنانے کا بڑا شوق ہے لیکن جب موٹرویز بنائے گئے تو ان کی وجہ سے آج اللہ کا کرم ہے کہ پورا پاکستان موٹرویز کو enjoy کر رہا ہے۔ اِن کو پہلے موٹرویز پر بڑا اعتراض تھا لیکن اس وقت آپ دیکھ لیں کہ جس پی ٹی آئی کی گورنمنٹ کو کل تک شاہرات، سڑکیں، پُل، کھالے اور نالے پسند نہیں تھے لیکن آج شاہرات اور پلوں کے لئے ضمنی بجٹ منظور کروا رہی ہے۔

جناب سپیکر! میرا تعلق ضلع ساہیوال سے ہے اس لئے میں ساہیوال کے حوالے سے آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آپ جس side سے بھی ساہیوال جائیں تو ہر جگہ پر ٹال پلازے موجود ہیں۔ اگر فیصل آباد سے ساہیوال کی طرف جائیں تو کتب شاہانہ پُل پر ٹال پلازہ موجود ہے، عارف والہ روڈ پر چلے جائیں تو کمیر شریف سے پہلے ٹال پلازہ موجود ہے، پاکپتن روڈ پر چلے جائیں تو پاکپتن روڈ پر ٹال پلازہ موجود ہے، لاہور روڈ پر آ جائیں تو قادر آباد پر موجود ہے اور ملتان روڈ پر چلے جائیں تو ہڑپہ پر ٹال پلازہ موجود ہے۔ میرے ضلع میں داخل ہونے کے لئے چھ ٹال پلازے موجود ہیں۔ گورنمنٹ یہ تمام ٹیکس ہم سے collect کرتی ہے لیکن میں on the floor of the

House یہ چیلنج سے کہتا ہوں کہ مواصلات و تعمیرات نے ساہیوال کے لئے ایک بھی سکیم نہیں دی۔ ساہیوال عارف والہ روڈ ایک ریاست کو cater کرتی ہے یعنی وہاڑی، بہاولنگر اور بہاولپور کی طرف جانے والے لوگ اسی روڈ کو استعمال کرتے ہیں۔ وہ ایک قاتل سڑک ہے جس کو مکمل تعمیر کرنا تو دُور کی بات ہے اُس کی repair تک نہیں کی جا رہی اور روزانہ اس روڈ پر آٹھ دس حادثات رونما ہو رہے ہیں۔ ساہیوال سے فیصل آباد روڈ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی گورنمنٹ کا ایسا شاہکار کارنامہ تھا جہاں کتب شاہانہ پُل بنایا گیا۔

جناب سپیکر: جی، آپ کا یہ پوائنٹ آ گیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! ایک دو منٹ لوں گا۔

جناب سپیکر: باقی ممبران رہ جائیں گے۔ خواجہ عمران نذیر!

خواجہ عمران نذیر: نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم امابعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔ آج ہم ضمنی بجٹ میں صحت پر بات کر رہے ہیں لیکن میں نے جو تحریک پیش کی ہے اُس کی وجہ یہ ہے کہ ڈالر کی وجہ سے ہمارے exchange rate میں فرق پڑا ہے۔ یہاں پر بہت comparison کئے جاتے ہیں کہ پچھلی دفعہ یہ بجٹ تھا اور اگلی دفعہ یہ بجٹ رکھ دیا لیکن کیا کبھی کسی نے سوچا ہے کہ آج سے دو سال پہلے ڈالر ریٹ کی وجہ سے جو چیز -/10 روپے کی تھی وہ آج -/16 روپے کی ہو چکی ہے لہٰذا اس حساب سے 40 گنا زیادہ بجٹ رکھنا چاہئے تھا لیکن ہم نے چونکہ تعریف کرنی ہوتی ہے اور اپوزیشن بنچوں نے تنقید کرنی ہوتی ہے اس لئے ہم اپنی اپنی روش پر چلتے رہتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ چاہوں گا کیونکہ اس وقت ہمیں سب سے بڑا testing کا مسئلہ درپیش ہے۔ کورونا اتنا بڑا epidemic ہے اس لئے بجٹ میں اصل کام کرنے والا یہ تھا کہ ٹیچنگ ہسپتال جن کے اندر تمام لیبارٹریاں موجود ہیں اُن کو اپ گریڈ کرتے۔

جناب سپیکر! میری اطلاع کے مطابق اب testing بھی reduce کر دی ہے لہٰذا ہمیں یہ چاہئے تھا کہ تمام ٹیچنگ ہسپتالوں کی لیبارٹریوں کو اپ گریڈ کرتے، اُن کے لئے بجٹ رکھتے اور

وہاں کورونا ٹیسٹ کی سہولت بہم پہنچاتے تاکہ پورے پنجاب میں جگہ جگہ کورونا کا ٹیسٹ ہو سکتا لیکن بدقسمتی سے کوئی منصوبہ شامل نہیں کیا گیا۔

جناب سپیکر! میں ایک اور مثال دینا چاہوں گا کہ ہمارے ممبران اسمبلی چاہے وہ گورنمنٹ یا اپوزیشن کی side پر بیٹھے ہیں ان سب کے پاس سفارشیں آتی ہیں کہ مریض کا ڈائیلسز کروانا ہے کیونکہ لسٹ بڑی لمبی ہے۔

جناب سپیکر! یہاں پر ہیلتھ کے حوالے سے اتنے بڑے بڑے دعوے کرنے والے موجود ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم champion ہیں اور ہم نے ہیلتھ کا بجٹ بھی کافی بڑھا دیا ہے لیکن جو کرتوت آپ نے کیا ہے وہ میں آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔

جناب سپیکر! پچھلے بجٹ میں آپ نے ڈائیلسز کے لئے 91 کروڑ روپے کی رقم رکھی تھی لیکن آپ کی نالائقی کا عالم یہ ہے کہ اس میں سے صرف 21 کروڑ روپیہ جاری کیا لیکن اُس کا بھی نہیں پتا کہ صحیح خرچ کر سکے ہیں یا نہیں۔ آپ جس کے دعوے کرتے ہیں کہ ہم نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کی گورنمنٹ کے بجٹ سے کئی گنا زیادہ رکھ دیا ہے لیکن اس بجٹ میں آپ نے اس کے لئے صرف 66 کروڑ روپیہ مختص کیا ہے لیکن اس میں سے جاری کتنا ہو گا یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ یہ اعداد و شمار کے جھمیلوں میں ہمیں گھمانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ جس صحت انصاف کارڈ کی تعریفیں کرتے تھکتے نہیں تھے اور کہتے تھے کہ یہ کسی کے باپ کا پیسا نہیں ہے اس لئے کوئی اپنی تصویر نہ لگائے اور کوئی اپنی پارٹی کا نام نہ رکھے لیکن آپ نے ہر چیز کے ساتھ انصاف لگا دیا ہے۔ آپ نے سکولوں کے ساتھ انصاف کی دُم لگا دی لیکن آپ کے پاس انصاف نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ صحت انصاف کارڈ کو اپنی پارٹی پرچم سے paint کرنے کا حق کس نے دیا حالانکہ آپ تو کہتے تھے کہ یہ کسی کے باپ کا پیسا نہیں ہے۔ کیا یہ آپ کے باپ کا پیسا ہے لہذا آپ کو اس کا جواب دینا ہو گا؟ وہ صحت انصاف کارڈ جس میں gynecology کے علاوہ کسی دوسری بیماری کا علاج ہی نہیں ہوتا لہذا مجھے بتائیں کہ اس صحت انصاف کارڈ سے کسی شخص کا کورونا کا علاج ہو رہا ہے؟

جناب سپیکر: جی، آپ کے پوائنٹس آ گئے ہیں۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! اگر کسی کا کورونا کا علاج صحت انصاف کارڈ سے ہو رہا ہے تو مجھے بتا دیں۔ ابھی تو میں نے بات شروع کی ہے اور بڑی دُور تک جائے گی۔

جناب سپیکر: بس اتنا ہی ٹائم ہے۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! مجھے پانچ منٹ تو دے دیں۔

جناب سپیکر: آپ نے سب سے زیادہ وقت لیا ہے۔ اب چونکہ اس پر طے ہوا ہے اور پہلے اعلان بھی کیا گیا تھا کہ ضمنی مطالبات زر پر cut motions کی کارروائی کا وقت ساڑھے چار بجے تک ہے لیکن ہم نے اس کو extend بھی کیا ہے اس لئے باقی مطالبات زر پر کارروائی قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 144(4) کے تحت "گلوٹین" کے اطلاق کے ذریعے براہ راست سوال کے ذریعے ہو گی۔ اب قاعدہ 144(4) کے تحت "گلوٹین" کا اطلاق کرتے ہوئے کارروائی کا آغاز کرتے ہیں اور مطالبہ زر نمبر 3 لیتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 13۔ارب 84 کروڑ 76 لاکھ 82 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"پولیس"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 4

جناب سپیکر: جی، مطالبہ زر نمبر 4 لیتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 12۔ارب 88 کروڑ 52 لاکھ 12 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"خدمات صحت"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 7

جناب سپیکر: جی، مطالبہ زر نمبر 7 لیتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم 65-ارب 78 کروڑ 72 لاکھ 63 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"غلے اور چینی کی سرکاری تجارت"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 9

جناب سپیکر: جی، مطالبہ زر نمبر 9 لیتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 6-ارب 28 کروڑ 18 لاکھ 3 ہزار 842 روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"شاہرات و پل"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

(اس مرحلہ پر وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد خان بُزدار ایوان میں تشریف لائے)

مطالبہ زر نمبر1

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو47 کروڑ 13 لاکھ27 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"مالیہ اراضی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر2

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو4 کروڑ21 لاکھ98 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"صوبائی آبکاری"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر5

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو6کروڑ61لاکھ 60ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2020کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد**"صحت عامہ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر6

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم8-ارب 15 کروڑ91لاکھ78ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2020کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد**"ریلیف"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 8

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 16 کروڑ 36 لاکھ 60 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"میڈیکل سٹورز اور کوئلے کی سرکاری تجارت"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 10

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"افیون"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 11

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر12

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر13

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "رجسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر14

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"اخراجات برائے قانون موٹر گاڑیاں"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر15

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"دیگر ٹیکس و محصولات"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر16

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"آبپاشی و بحالی اراضی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر17

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"انتظام عمومی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر18

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**نظام عدل برداشت**" کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر19

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**جیل خانہ جات و سزا یافتگان کی بستیاں**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر20

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**عجائب خانہ جات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر21

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**تعلیم**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر22

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**زراعت**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر23

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**ماہی پروری**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر24

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"ویٹرنری"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 25

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"امداد باہمی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 26

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"صنعتیں"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 27

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"متفرق محکمہ جات"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر28

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"سول ورکس"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر29

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"مواصلات"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر30

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 31

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 32

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"سبسڈیز"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 33

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**متفرقات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 34

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**شہری دفاع**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 35

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**ڈویلپمنٹ**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 36

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"تعمیرات آبپاشی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر37

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"سرکاری عمارات"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر38

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے **میونسپلٹیز/ خود مختار ادارہ جات وغیرہ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ

(جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the Supplementary Schedule of Authorized Expenditure for the year 2019-20.

منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ

برائے سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I lay the Supplementary Schedule of Authorized Expenditure for the year 2019-20.

MR SPEAKER: The Supplementary Schedule of Authorized Expenditure for the year 2019-20 has been laid.

اب میں پنجاب کا بجٹ منظور ہونے پر وزیر اعلیٰ پنجاب، تمام ممبران جس میں اپوزیشن ممبران اور حکومتی اتحادی جماعتوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں، اس میں ہر ایک ممبر کا نہایت ہی اعلیٰ اور قابل تحسین کردار رہا ہے۔ چاہے وہ ہمارے منسٹرز صاحبان تھے الحمدللہ بڑے اچھے طریقے سے اللہ کے فضل و کرم سے خوش اسلوبی کے ساتھ بجٹ پاس ہوا ہے اور میں ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ شروع شروع میں بہت زیادہ criticism ہوئی کہ ہم نے ایسے میں یہ اتنی بڑی جگہ لے لی ہے، یہ ہو گیا ہے، وہ ہو گیا ہے؟

ہمارے بہت سارے اپنے دوستوں نے بھی کافی باتیں کیں تو میں نے کہا کہ میں end of the day ان کو بتاؤں گا کہ آج کے دن تک maximum ٹوٹل 33 لاکھ روپے سے زیادہ خرچہ نہیں ہے جبکہ اگر ہم اپنے ہاؤس میں اجلاس منعقد کرتے جو کہ جگہ بھی نہیں تھی تو ہمارا وہاں ساڑھے ستائیں لاکھ روپے صرف بجلی کا بل آتا ہے۔ آپ کے لئے یہ اتنی بڑی facility اس لئے کوشش کر کے لی گئی کہ جو بجٹ کے وقت ووٹنگ کا حق ہے، ہمارے ذہن میں یہی سوچ تھی، ہمارے وزیر اعلیٰ، ہمارے وزیر قانون اور ہماری کابینہ سب کے ذہن میں یہ سوچ تھی کہ ہم نے کسی کو اس حق سے محروم نہیں کرنا۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ کریڈٹ ان کو جاتا ہے کیونکہ ہم نے خوش اسلوبی سے ہر مرحلہ طے کیا ہے۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس میں اپوزیشن کا رول بھی بڑا اہم تھا اور آپ نے بڑا اچھا کردار ادا کیا۔ ہمیں کہیں مشکلات آئیں تو ہم سب اور ہر ایک اپنی اپنی پارٹی کے مطابق سمجھ اور سوچ کر چلے لیکن ادھر جو ٹیم بیٹھی ہے، جناب عثمان احمد خان بزدار اور ان کی کابینہ، وزیر قانون، سارے قابل احترام منسٹرز صاحبان، قابل احترام ممبران صاحبان اور خاص طور پر چیف ویب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں (نعرہ ہائے تحسین)

انہوں نے اتنی بھاگ دوڑ کی ہے میرے خیال میں یہ اگلے دوماہ exercise بھی نہ کریں تو ماشاءاللہ smart رہیں گے۔ اب میں نہایت ہی قابل احترام وزیر اعلیٰ کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ خطاب فرمائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر اعلیٰ کا ایوان سے خطاب

وزیر اعلیٰ (جناب عثمان احمد خان بزدار):

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! شکریہ۔ آج کے اس تاریخی موقع پر آپ نے جس بہتر انداز میں اس ہاؤس کو چلایا اس کی مثال بہت کم ہی ملتی ہے۔ اس پر میں آپ کا اپنے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اس ایوان میں موجود اپنے تمام ممبران اسمبلی، اپنے کابینہ کے ممبران، اپنے وزیر قانون، وزیر خزانہ اور اپنی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ پہلی دفعہ ایسا ہو رہا ہے کہ پنجاب اسمبلی کا اجلاس اسمبلی کی عمارت سے باہر منعقد کیا جا رہا ہے، ہم جس pandemic سے گزر رہے ہیں اس وقت دنیا میں ایک کروڑ سے زائد افراد اس سے متاثر

ہو چکے ہیں اور تقریباً پانچ لاکھ افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ اس مشکل صورتحال میں صرف ڈینگی ہی نہیں، کورونا ہی نہیں بلکہ ٹڈی دل اور سیلاب کا ممکنہ خدشہ بھی ہے۔اس میں ہمیں گندم کی خریداری کا چیلنج بھی تھااور غریب آدمی کو relief package دینے کا بھی ہے تو الحمدللہ میں اور میری پوری ٹیم نے ایمانداری کے ساتھ پوری محنت کی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ ہم اس مقصد میں سرخرو ہوئے ہیں۔ جب ہمیں 13۔جنوری کورونا کی وبا کے بارے میں پتا چلا تو اسی دن سے ہی ہم نے عملی اقدامات کرنے شروع کر دیئے تھے۔ ہم نے کیبنٹ کمیٹی بنائی اور ہم نے پنجاب کے اندر ایمرجنسی نافذ کر دی، اس کے بعد جب ہماری لیبارٹریز کی تعداد بہت کم تھی اور جس طرح ہماری testing capacity ایک سو سے بھی کم تھی۔

جناب سپیکر! الحمدللہ آج ہم بارہ ہزار کی capacity پر پہنچ چکے ہیں اور ہماری 17 لیبارٹریز پنجاب کے اندر functional ہیں۔ اس وقت تک ہم پنجاب میں 5لاکھ سے زیادہ test کر چکے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ اس وقت پنجاب کے اندر جو کورونا سے related ہر قسم کی ادویات ہیں ان میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ بیچ میں کچھ انجکشن کا چھوٹا سا مسئلہ درپیش تھا وہ وزیراعظم کی خصوصی intervention پر ڈراپ نے فوری طور پر اس کو منظور کیا اور آج کے دن پنجاب کے اندر کسی قسم کی دوائی یا انجکشن کی کمی نہیں ہے۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ ہم نے 9ہزار سے زیادہ oxygenated beds کی capacity بڑھائی ہے اور ہم نے 2600 High Dependency Unite قائم کئے ہیں اور 2300 سے زیادہ وینٹی لیٹرز فراہم کئے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے علاوہ جو ڈاکٹرز، ہیلتھ پروفیشنلز اور ریسکیو ورکر تھے جو فرنٹ لائن پر COVID-19 کو deal کر رہے تھے ان کے لئے ایک اضافی تنخواہ کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس

کے علاوہ جب کوئی دوران ڈیوٹی ورکر یا آفیسر جاں بحق ہوتا ہے تو اس کے لئے ہم نے شہید package کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ اس کے بعد locust ٹڈی دل جس نے ہمارے پنجاب کے 24 اضلاع کو متاثر کیا لیکن الحمدللہ ہماری بروقت کارروائی سے پنجاب کے اندر کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ اس کے لئے ہم نے ایک ارب روپے سے زائد رقم پی ڈی ایم اے کو فراہم کر دی ہے اور ہم نے کورونا کے لئے بھی 2۔ارب روپے سے زائد کی رقم پی ڈی ایم اے کو فراہم کر دی ہے۔ آج کے دن تک پنجاب کے مختلف علاقوں میں پی ڈی ایم اے 8 لاکھ ایکڑ سے زیادہ رقبے پر سپرے کر چکی ہے اور جو ان کے پرانے آلات تھے ان کے لئے ہم نے جدید آلات purchase کئے ہیں۔ خصوصی App اور ٹڈی دل کے لئے surveillance کا information system develop کر لیا ہے۔ اس کے بعد ٹڈی دل اور کورونا کا جو issue تھا اس میں میں خود فیلڈ میں نکلا ہوں اور میں دفتر میں نہیں بیٹھا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں نے 25 ڈویژن، ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈ کوارٹر تک خود دورے کئے، میں نے خود فیلڈ میں جا کر تمام چیزوں کو visit کیا۔ وفاقی حکومت کے تعاون سے پنجاب بلکہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا relief package اس حکومت نے احساس پروگرام کے تحت دیا ہے۔ آج کے دن تک ہم نے پنجاب میں 65۔ارب روپے سے زیادہ 12,12 ہزار روپے ایک فرد کو پورے پنجاب میں تقسیم کر دیئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں بجٹ سے پہلے کی کچھ financial صورتحال بیان کرنا چاہوں گا۔ مارچ 2020 کے اندر جو ہمارے مالی حالات تھے اُس میں ہمارے FBR کے targets میں 13 فیصد اضافہ متوقع تھا جو ہمارے صوبہ کا on source revenue تھا اُس میں 23 فیصد اضافہ دیکھنے میں آ رہا تھا۔ وفاق سے محصولات کی مد میں 20 فیصد اضافہ متوقع تھا جس سے ہمیں 852.2۔ارب روپے کی خطیر رقم ملنا متوقع تھی لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے فیصلہ کچھ اور تھا جو ہمیں ایک آزمائش کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے پنجاب کو 635۔ارب روپے کا نقصان اُٹھانا پڑا لیکن اس کے باوجود بھی میں نے جو ہماری اپنی پوری فنانس کی ٹیم تھی اُن کو کہا کہ ایک حقیقت پسندانہ بجٹ بنایا جائے اُس میں صرف الفاظ کی جادوگری نہ ہو، اس میں اعداد کا ہیر پھیر نہ ہو بلکہ یہ حقیقت پسندانہ بجٹ ہو۔

جناب سپیکر! میرے خیال میں یہ پہلا بجٹ ہے جو حقیقت کے بالکل ہی نزدیک ہے اس کے لئے میں اپنے معزز ممبران کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ پنجاب کے اندر جو زیر تکمیل ہمارے منصوبہ جات ہیں اُن کے لئے ہمیں 1300۔ارب روپے کی خطیر رقم درکار ہے، یہ ایک بہت بڑی رقم ہے، یہ بہت بڑا چیلنج ہے۔ انشاءاللہ میں اور میری پوری ٹیم بھرپور کوشش کریں گے کہ اس چیلنج سے ہم نبرد آزما ہو سکیں۔اس کے بعد کورونا سے بچاؤ کے لئے جو درکار وسائل ہیں اگلے مالی سال کے بجٹ میں 106۔ارب روپے مختص کئے گئے ہیں،اس میں 56۔ارب روپے کا ٹیکس ریلیف دیا گیا ہے اور 50۔ارب روپے براہ راست جو کورونا کے اوپر اخراجات ہونے ہیں وہ ہیں۔

جناب سپیکر! کنسٹریکشن انڈسٹری کی بحالی کے لئے ایک سپیشل مراعاتی package دیا گیا ہے ease of doing business کے اندر جو لوکل گورنمنٹ کے لوکل چھوٹے ٹیکسز تھے وہ ہم نے ختم کر دیئے ہیں جو کہ 600 ملین بنتے تھے وہ صوبائی حکومت خود ادا کرے گی۔ ہم PPP اتھارٹی کا قیام عمل میں لائے ہیں جس کے پائپ لائن کے اندر 140۔ارب روپے کی 13 بڑی سڑکیں ہیں اور اُس میں SL3 کا افتتاح گزشتہ دنوں وزیر اعظم کر چکے ہیں جس پر تقریباً 11۔ارب روپے کے قریب لاگت آئے گی۔ پنجاب میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے جو شہر ہیں اُن کے لئے 23۔ارب روپے کی لاگت سے ورلڈ بنک کا ایک پروگرام ہے۔

جناب سپیکر! ایشین ڈویلپمنٹ بنک کا ایک پروگرام ہے جو کہ 20۔ارب روپے سے پنجاب کے چھوٹے اور بڑے شہروں کی بہتری کے لئے ہے۔ہم نے ڈویلپمنٹ بجٹ کے اندر 5۔ارب روپے کا اضافہ اس مشکل حالات کے اندر بھی کیا ہے۔ہم نے لوکل گورنمنٹ کے بجٹ کے اندر 10۔ارب روپے کا اضافہ کیا۔ 121 سال کے بعد پنجاب کا اریگیشن کا دوسرا بڑا منصوبہ جلال پور کینال پراجیکٹ کا ہم نے آغاز کیا جس کے لئے 32۔ارب 40 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔زراعت کے لئے 31۔ارب 73 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں اور پہلی مرتبہ women empowerment کے لئے 1.5۔ارب روپے کے فنڈز رکھے گئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ اقلیتوں کے لے بجٹ میں اس دفعہ 6 گنا اضافہ کیا گیا ہے۔ہیلتھ سیکٹر کے اندر 38 فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے جو کہ ایک ریکارڈ ہے اور ایجوکیشن کے بجٹ کے اندر 18 فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، Order in the House Please

وزیر اعلیٰ (جناب عثمان احمد خان بزدار): جناب سپیکر! انٹی انکروچمنٹ drive کے ذریعے پورے پنجاب کے اندر ہم نے 135۔ارب روپے کی زمینیں واگزار کروائی ہیں۔ حکومت پنجاب اپنے بڑے بھائی ہونے کے ناتے بلوچستان کے اندر تین پراجیکٹس کرنے جا رہی ہے۔ نمبر 1 خاران کے اندر ایک ٹیکنیکل کالج، نمبر 2 تفتان کے اندر زائرین کے لئے کمیونٹی سنٹر اور نمبر 3 تربت میں ایک 100 بیڈ کا ہسپتال ان منصوبوں پر 1.25 روپے لاگت آئے گی۔ ہم پنجاب میں ڈاکٹرز، انجینئرز، پولیس اور سول آفیسروں کی صلاحیتوں کے اعتراف کے طور پر انہیں مزید سہولتیں دے رہے ہیں تاکہ وہ یکسوئی کے ساتھ عوام کی خدمت کر سکیں۔ عوام کو عدل و انصاف کی فراہمی حکومت کی اوّلین ترجیح میں شامل ہے یہی وجہ ہے کہ عدلیہ کی گرانٹ میں 1.5۔ارب روپے دیئے جا رہے ہیں، جہاں تک پولیس کی بات ہے پہلی دفعہ 10 ہزار constable کی بھرتی کی منظوری دی گئی ہے، پولیس کو 600 نئی گاڑیوں کے لئے پیسے دیئے گئے ہیں، 45 نئے تھانے بنائے جا رہے ہیں اور 101 تھانوں کو قائم کرنے کے لئے اراضی کی منظوری دی جا چکی ہے۔ ریسکیو 1122 انسانی خدمت کی ایک بہترین مثال ہے اس کا دائرہ کار پورے پنجاب کی تحصیل لیول تک بڑھا رہے ہیں، پندرہ سال کے بعد ان کا structure service ہم نے بنایا، ان کے allowances کی ہم نے منظوری دی ہے اور موٹر سائیکل ایمبولینس سروس ڈویژنل ہیڈ کوارٹر سے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر تک extend کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 483 ایمبولینسز ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے لئے ہیں جو پنجاب کے دیہی علاقوں میں سروس دیں گی اُن کے لئے ہم نے فنڈز فراہم کر دیئے ہیں۔

جناب سپیکر! مہنگائی پر قابو پانے کے لئے ماڈل بازار کا دائرہ کار تحصیل لیول تک بڑھایا جا رہا ہے اور 36 اضلاع میں ایک سال کے اندر ہم نے ½3 کروڑ افراد کو ہیلتھ کارڈ تقسیم کئے ہیں جو کہ پنجاب کی تاریخ میں ایک ریکارڈ ہیں نوجوانوں کے لئے PSIC کے تحت 9.5۔ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو کہ 25 ہزار سے لے کر 50 لاکھ تک کے قرضے دے گی۔

جناب سپیکر! کفایت شعاری کی پالیسی کے تحت ہماری کیبنٹ کمیٹی نے 61۔ارب روپے کی supplementary grants reject کی ہیں اور وزیر اعلیٰ آفس کا خرچہ 37 فیصد کم کر دیا گیا ہے۔ 12 ہزار ڈاکٹرز اور ہیلتھ پروفیشنل کی بھرتی کے لئے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو approval دے

دی ہے جس پر کام جاری ہے۔ ہم اس بجٹ میں تحصیل ہیڈ کوارٹرز کے اندر ایمرجنسی سروسز کو بہتر اور اپ گریڈ کریں گے اور صوبے میں 12 نئے بڑے ہسپتال بنائے جا رہے ہیں۔ تعلیم جو کہ ایک ہماری بنیادی ضرورت ہے اس کے اوپر ہمارا بہت focus ہے پنجاب کے اندر سات یونیورسٹیوں کے ایکٹ منظور ہو چکے ہیں اور یہ پراجیکٹس تیزی سے اپنے مراحل طے کر رہے ہیں۔ انشاءاللہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت ہر ضلع میں ایک یونیورسٹی کیمپس ضرور بنائے گی۔

جناب سپیکر! سرکاری خزانہ سے ایک روپیہ خرچ کئے بغیر zero financial impact کے تحت 1227 پرائمری سکولوں کو ایلیمنٹری سکولوں کا درجہ دے دیا گیا ہے یہ پہلے فیز کے تحت دیا گیا ہے اس کے بعد اب مڈل سکول کو ہائی اور ہائی سکولز کو ہائر سیکنڈری کا درجہ انشاءاللہ دیا جائے گا۔ ہم ریونیو بورڈ میں اصلاحات لا رہے ہیں اور لینڈ ریکارڈ سسٹم کو فعال کیا جا رہا ہے اور نمبر داری سسٹم کو بھی فعال کیا جا رہا ہے۔ اگلے مالی سال کے اندر ہم کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام، مونسپل سروسز پروگرام اور Rural Accessibility Programme کو جاری رکھیں گے جن کے فنڈز ہمارے منتخب ممبران کے مشورے سے خرچ ہوں گے۔

جناب سپیکر! پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پچھلے دس سالوں میں سے ہم نے wheat کی ریکارڈ procurement کی ہے جو کہ 41 لاکھ میٹرک ٹن ہے اور اس کی release کی پالیسی انشاءاللہ کل cabinet سے فائنل کی جائے گی۔ قیام پاکستان سے لے کر آج تک پنجاب کے اندر تین special economic zones تھے۔ اس قلیل عرصے میں ہم نے 13 economics zone establish کئے ہیں جن میں سے سات کی Federal Government approval دے چکی ہے لہٰذا وزیراعظم جناب عمران خان کے وژن اور ان کی صنعتی سرگرمیوں کی پالیسی کے تحت روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

جناب سپیکر! ماضی میں یہ روایت رہی ہے کہ گزشتہ حکومت کے ترقیاتی منصوبوں کو کسی نہ کسی جواز کے تحت یا تو بند کر دیا جاتا تھا یا ان کی رفتار سست کر دی جاتی تھی جس کی مثال پنجاب اسمبلی کی نئی عمارت ہے، جس کو دس سال تک روکے رکھا گیا لیکن ہم نے اس روایت کو ختم کیا۔ تاریخ میں پہلی مرتبہ ہم میٹرو بس اور اورنج لائن میٹرو ٹرین کو بھی چلا رہے ہیں اور اس کی مانیٹرنگ بھی کر رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! صرف یہی نہیں بلکہ پنجاب میں بہت جلد انشاءاللہ ہم میگا پراجیکٹس بھی لے کر آئیں گے جو کہ وزیر اعظم کی راہنمائی اور پالیسیوں کے تحت یہاں پر خوشحالی آئے گی۔ میں اس ایوان کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اس قلیل مدت میں اس نے ریکارڈ قانون سازی کی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جس کی مثال قابل تقلید ہے۔ پسماندہ اور محروم اضلاع کی ترقی اور خوشحالی کا خصوصی طور پر خیال رکھا جا رہا ہے۔ جنوبی پنجاب کے لئے 33 percent funds ring fence کئے گئے ہیں تا کہ ان کو کسی اور مقصد کے لئے استعمال نہ کیا جا سکے۔ ساؤتھ پنجاب سیکرٹریٹ کے لئے اگلے مالی سال کے بجٹ میں ایک ارب 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اپنے کئے گئے ایک وعدے کے مطابق جنوبی پنجاب کے لئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ساؤتھ اور ایڈیشنل آئی جی ساؤتھ کی اسامیاں منظور کی گئی ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج آپ کو یہ جان کر بہت خوشی ہو گی کہ میرے یہاں آنے سے قبل ایڈیشنل چیف سیکرٹری ساؤتھ اور ایڈیشنل آئی جی ساؤتھ کے عہدوں پر افسران کی تعیناتی کے احکامات جاری ہو چکے ہیں اور وہ کل سے ہی اپنی جائے تعیناتی پر رپورٹ کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ تحریک انصاف کی حکومت شفافیت اور میرٹ پر یقین رکھتی ہے اور افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جاتی ہے اور افسروں کو سیاسی دباؤ سے آزاد ہو کر کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے جس کا ماضی میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ میری حکومت، میری سیاسی اور انتظامی ٹیم عوام کے سامنے جوابدہ ہے۔

جناب سپیکر! میں آخر میں صوبائی اسمبلی پنجاب سٹاف، فنانس ڈیپارٹمنٹ، لاءڈیپارٹمنٹ اور کیبنٹ ونگ کو تین اضافی تنخواہیں بطور اعزازیہ دینے کا اعلان بھی کرتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ میں اپوزیشن کے ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس آئینی process میں حصہ لیا۔ ایک مرتبہ پھر میں آپ کا اور اس پورے ایوان کا

شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ سب کی صحت اور سلامتی کے لئے دعا گو ہوں۔ آخر میں، میں ایک شعر پڑھ کے اپنی بات کو ختم کروں گا۔

اپنا شیوہ ہے زمانے میں جلاتے ہیں چراغ
ان کی سازش ہے زمانے میں یونہی رات رہے

(پاکستان زندہ باد)

جناب سپیکر: وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد بزدار میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں اور خاص طور پر اچھی اور مدلل speech کرنے پر بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں خاص طور پر معذرت کے ساتھ ایک شکریہ اور خاص خراج تحسین پیش کرنا بھول گیا تھا کہ ہمارے ڈپٹی سپیکر صاحب نے اس آئینی process کو مکمل کرنے کے لئے بھرپور حصہ لیا اور اس کی نمائندگی بھی کی میں ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(59)/2020/2285. Dated: 30th June, 2020. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Mohammad Sarwar, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on 30th June 2020(Tuesday) after conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 30th June 2020

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL ALEEM KHAN, MR. *(Minister for Food)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 772
ABDUL RAUF MUGHAL, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 947
ABIDA BIBI, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 952
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-19th June, 2020 485
-22nd June, 2020 547
-23rd June, 2020 621
-24th June, 2020 709
-25th June, 2020 787
-26th June, 2020 881
-29th June, 2020 919
-30th June, 2020 975
AHMAD KHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 649
AHMAD SHAH KHAGGA, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 593
AISHA NAWAZ, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 644
ALI HAIDER GILANI, SYED
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 560
ANEEZA FATIMA, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 605
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 960
ASIA AMJAD, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 696
AWAIS AHMAD KHAN LAGHARI, SARDAR

PAGE NO.

DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 496

AYSHA IQBAL, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 562

B

BILAL AKBAR KHAN, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 747
BILAL FAROOQ TARAR, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 581
BILAL YASEEN, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-State trading in food grains and sugar 731
BILLS *(Considered and passed by the House)***-**
-The Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020 898-900
-The Kohsar University, Murree Bill 2020 896-898
-The Punjab Finance Bill 2020 887-888
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 901-903
-The Punjab Village Panchayats and Neighborhood Councils (Amendment) Bill 2020 905-906

C

CHIEF MINISTER OF PUNJAB

-SEE UNDER USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR.

Condolence**-** 551
-One minute silence on demise of Mr. George Clement Ex MNA

D

DEMANDS FOR GRANTS-
DISCUSSION AND VOTING ON DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Administration of Justice 867
-Agriculture 729
-Charges on account of Motor Vehicles Acts 865
-Civil Defence 875

	PAGE NO.
-Civil Works	871
-Cooperatives	870
-Development	874
-Education	799
-Fisheries	869
-Forests	864
-General Administration	867
-Health Services	804
-Housing and Physical Planning	872
-Industries	871
-Investment	876
-Irrigation and Land Reclamation	866
-Irrigation Works	877
-Land Revenue	863
-Livestock	870
-Loans to Government Servants	876
-Loans to Municipalities/Autonomous Bodies etc.	878
-Miscellaneous	875
-Miscellaneous Departments	871
-Museums	868
-Opium	862
-Other Taxes and Duties	866
-Pension	873
-Police	801
-Prisons and settlements for convicts	868
-Provincial Excise	863
-Public Health	869
-Registration	865
-Relief	873
-Roads and Bridges	877
-Stamps	864
-State Buildings	878
-State trading in food grains and sugar	726
-State trade in medical stores and coal	875
-Stationery and Printing	874
-Subsidies	874
-Transport	872
DISCUSSION AND VOTING ON DEMANDS FOR GRANTS OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2019-2020 regarding-	
-Administration of Justice	1013
-Agriculture	1014
-Charges on account of Motor Vehicle Acts	1011
-Civil Defence	1018
-Civil Works	1016
-Cooperatives	1015
-Developments	1019

	PAGE NO.
-Education	1014
-Fisheries	1015
-Forests	1010
-General Administration	1013
-Health Services	989, 1006
-Housing & Physical Planning	1017
-Industries	1015
-Irrigation and Land Reclamation	1012
-Irrigation Works	1019
-Land Revenue	1007
-Loans for Municipalities/Autonomous Bodies etc.	1020
-Miscellaneous	1018
-Miscellaneous Departments	1016
-Museums	1014
-Opium	1010
-Other Taxes and Duties	1012
-Police	986
-Prisons and settlements for convicts	1013
-Provincial Excise	1008
-Public Health	1008
-Registration	1011
-Relief	1009
-Roads & Bridges	994, 1007
-Stamps	1010
-State Buildings	1019
-State trading in food grains and sugar	991, 1006
-State trade in medical stores and coal	1009
-Stationery & Printing	1017
-Subsidies	1018
-Transport	1017
-Veterinary	1015
DISCUSSION On-	
-Annual Budget for the year 2020-21	490-544,552-618,628-706
-Supplementary Budget for the year 2019-2020	923-971
E	
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-	
-Reports of Privilege Motion Committee for the year 2019-20	890
-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance, 2020	885
-The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020	893
-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020	894
EXTENSION IN VALIDITY PERIOD OF ORDINANCE-	
-The Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) Ordinance 2020	724

PAGE NO.

F

FAISAL HAYAT, MR. *(Advisor to Chief Minister Livestock & Dairy Development)*
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 683
FARAH AGHA, MS.
DISCUSSION On-
-ANNUAL BUDGET FOR THE YEAR 2020-21 590

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***- 489
-On sad demise of mother of Mian Shafi Muhammad, MPA 723
-On sad demises of brother, nephew of Nishat Ahmad Khan Daha MPA and brother of Mr. Muhammad Tahir Pervaiz MPA 986
-On sad demises of Professor Dr. Khalid Ch and Allama Talib Jouhary
FIRDOUS RAHNA, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 657

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.
DISCUSSION On-
-ANNUAL BUDGET FOR THE YEAR 2020-21 686
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 912

H

HAROON IMRAN GILL, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 679
HASHIM JAWAN BAKHT, MAKHDOOM *(Minister for Finance)*
BILL *(Moved in the House)-*
-The Punjab Finance Bill 2020 887
DISCUSSION On-
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 729
-Education 806
-Health Services 804
-Police 801
-State trading in food grains and sugar 726
DEMANDS FOR GRANTS OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2019-2020 regarding-
-Health Services

PAGE NO.

-Police 989
-Roads & Bridges 986
-State trading in food grains and sugar 994
SCHEDULE of- 991
-The Authorized Expenditure for the year 2020-21 *(Laid in the House)* 888
supplementary Schedule OF- 1020
-Authorized Expenditures for the year 2019-2020 *(Laid in the House)*

HASSAN MURTAZA, SYED
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 508
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 923
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 743
-Police 825
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2019-2020 regarding-
-Roads & Bridges 996, 1000

HINA PERVAIZ BUTT, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 638
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 968
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Police 842

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 765

IMRAN NAZEER, KHAWAJA
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2019-2020 regarding-
-Health Services 991,1003

IRFAN BASHIR, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 966

J

JALIL AHMED, MIAN
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 940

JAVAID AKHTER, MR.

	PAGE NO.
DISCUSSION On-	
-Annual Budget for the year 2020-21	607

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.	
DISCUSSION On-	
-Supplementary Budget for the year 2019-2020	957
KHALID MEHMOOD, MR.	
DISCUSSION On-	
-Annual Budget for the year 2020-21	688
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-	
-Agriculture	761
-Education	835
KHALIL TAHIR SINDHU, MR.	
DISCUSSION On-	
-Annual Budget for the year 2020-21	525
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2019-2020 regarding-	
-Police	988, 996

M

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA	
DISCUSSION On-	
-Annual Budget for the year 2020-21	570
-Supplementary Budget for the year 2019-2020	942
MEHWISH SULTANA, MS.	
DISCUSSION On-	
-Annual Budget for the year 2020-21	610
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-	
-Agriculture	752
-Education	808, 838
MINISTER FOR AGRICULTURE	
-See under Nauman Ahmad Langrial, Malik	
MINISTER FOR CONSOLIDATION OF HOLDINGS	
-See under Sumsam Ali Shah Bukhari, Syed	
MINISTER FOR FINANCE	
-See under Hashim Jawan Bakht, Makhdoom	
MINISTER FOR FOOD	
-See under Abdul Aleem Khan, Mr.	
MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT	
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian	
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS,	

PAGE NO.

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.
MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.
MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 552
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 893
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 756
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 557
MOHAMMAD KASHIF, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 646
MOMINA WAHEED, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 640
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 723,891,900,903,907,912
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 628

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 659
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 768
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2019-2020 regarding-
-Roads & Bridges 1002
MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 697
MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law &*

PAGE NO.

Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal)
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020 898
-The Kohsar University, Murree Bill 2020 896
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 901
-The Punjab Village Panchayats and Neighborhood Councils (Amendment) Bill 2020 905
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Police 853
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance, 2020 895
-The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 893
-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 894
EXTENSION IN VALIDITY PERIOD OF ORDINANCE- 724
-THE PUNJAB INFECTIOUS DISEASES (PREVENTION AND CONTROL) ORDINANCE 2020 723, 891, 900,903
MOTION regarding- 627
-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 889
point of order REGARDING-
-Demand to register FIR against Moulana Ashraf Asif Jalali for his blasphemous words about Hazrat Fatima (R.A)
report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Privilege Committee for the year 2019
MUHAMMAD FARRUKH MUMTAZ MANEKA, MIAN
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 688
MUHAMMAD ILLYAS, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 933
MUHAMMAD KAZIM PEERZADA, MR.
DISCUSSION On- 953
-SUPPLEMENTARY BUDGET FOR THE YEAR 2019-2020 625
point of order REGARDING-

PAGE NO.

-Demand to register FIR against Moulana Ashraf Asif Jalali for his blasphemous words about Hazrat Fatima (R.A)

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 490

MOTION regarding- 907

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 908

Resolution REGARDING-

-Paying attribute on legislation for controlling improper changes in syllabus books

MUHAMMAD NAEEM, MR.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 604

MUHAMMAD SABTAIN RAZA, MR. *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 668

point of order REGARDING- 626

-Demand to register FIR against Moulana Ashraf Asif Jalali for his blasphemous words about Hazrat Fatima (R.A)

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 591

DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-

-Agriculture 764

MUHAMMAD TOUFEEQ BUTT, MR.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 540

MUHAMMAD YOUSAF, MR.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 694

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 642

MUNEEB-UL-HAQ, MR.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 596

MURAD RAAS, MR. *(Minister for School Education)*

DISCUSSION On-

DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-

-Education 847

PAGE NO.

MUZAFFER ALI SHEIKH, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 675

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-19th June, 2020 488
-22nd June, 2020 550
-23rd June, 2020
-24th June, 2020 624
-25th June, 2020 722
-26th June, 2020 800
-29th June, 2020 886
-30th June, 2020 922
984

NASEER AHMAD, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 943

NASRIN TARIQ, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 543
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 956

NAUMAN AHMAD LANGRIAL, MALIK *(Minister for Agriculture)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 779

NAVEED ASLAM KHAN LODHI, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Agriculture 754

NAZIR AHMAD CHOHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Bait-ul-Maal)*
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 574

NEELUM HAYAT MALIK, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 555
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 912

Resolution REGARDING-
-Demand for writing "Khatam-un-Nabiyeen" before the Name of Hazrat Muhammad (PBUH), Umm-ul-Momineen before the names of wives of the Holy Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), Khulafa-e-Rashideen before the names of four caliphs and Razi Allah Anhu before the 913

PAGE NO.

names of all Sahaba Karams

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 22nd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th June, 2020 1029

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR BAIT-UL-MAAL

-SEE UNDER NAZIR AHMAD CHOHAN, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR COMMUNICATION & WORKS

-See under Shahab-Ud-Din Khan, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HIGHER EDUCATION

-See under Muhammad Sabtain Raza, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT

-See under Shahbaz Ahmad, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT

-See under Ahmad Khan, Mr.

point of order REGARDING-

-Demand to register FIR against Moulana Ashraf Asif Jalali for his blasphemous words about Hazrat Fatima (R.A) 625

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 22ND SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 5TH JUNE, 2020 1029

R

RAHEELA NAEEM, MRS.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 601

RAMESH SINGH ARORA, MR.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 670

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
-19th June, 2020 487
-22nd June, 2020 549
-23rd June, 2020 623
-24th June, 2020 721
-25th June, 2020 799
-26th June, 2020 885
-29th June, 2020 921
-30th June, 2020 983

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 889
-Privilege Committee for the year 2019

Resolutions REGARDING-
-Demand for writing "Khatam-un-Nabiyeen" before the Name of Hazrat Muhammad (PBUH), Umm-ul-Momineen before the names of wives of the Holy Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), Khulafa-e-Rashideen before the names of four caliphs and Razi Allah Anhu before the names of all Sahaba Karams 904
-Paying attribute on legislation for controlling improper changes in syllabus books 908

S

SABA SADIQ, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 577
SABEEN GUL KHAN, MS
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 961

SABRINA JAVAID, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 568
SADIA SOHAIL RANA, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 536
SAEED AKBAR KHAN, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 661
SAJIDA BEGUM, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 965

PAGE NO.

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 936
SALMAN RAFIQ, KHAWAJA
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Health Services 806, 809
SAMI ULLAH KHAN, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 564
SANIA KAMRAN, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 617
SCHEDULE of-
-The Authorized Expenditure for the year 2020-21 *(Laid in the House)* 888
SHAHAB-UD-DIN KHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Communication & Works)*
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 613
SHAHBAZ AHMAD, MR. *(Parliamentary Secretary for Livestock & Dairy Development)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 969
SHAHEENA KARIM, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 585
SHAHIDA AHMED, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 579
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 949
SHAMIM AFTAB, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 635
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 938

SHAZIA ABID, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 587
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Health Services 833
SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 653

PAGE NO.

SUMSAM ALI SHAH BUKHARI, SYED *(Minister for Consolidation of Holdings)*

point of order REGARDING-

-Demand to register FIR against Moulana Ashraf Asif Jalali for his blasphemous words about Hazrat Fatima (R.A) 625

SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 681

-Supplementary Budget for the year 2019-2020 969

SUPPLEMENTARY BUDGET-

-General discussion on Supplementary Budget for the year 2019-2020 923-971

supplementary Schedule OF- 1020

-Authorized Expenditures for the year 2019-2020 *(Laid in the House)*

T

TARIQ MASIH GILL, MR.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 666

U

UMAR FAROOQ, MR. *(Special Assistant to Chief MinisterYouth & Sports Department)*

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 692

UMUL BANIN ALI, MS.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 651

-Supplementary Budget for the year 2019-2020 958

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR. *(Chief Minister of Punjab)*

-Address to the House 1022

USWAH AFTAB, MS.

DISCUSSION On-

-Supplementary Budget for the year 2019-2020

963

UZMA KARDAR, MS.

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21

-Supplementary Budget for the year 2019-2020

673

945

PAGE NO.

W

WASIF MAZHAR, MALIK
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 **598**

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2020-21 regarding-
-Health Services 843
YAWAR ABBAS BUKHARI, SYED
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 515

Z

ZAHRA NAQVI, SYEDA
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2019-2020 935